7ویں این ایف سی ایوارڈ سے صوبوں کے وسائل میں اضافہ ہوا: ماہرین معاشیات

صوبوں کو بھی کارکردگی بہتر بنانا ہوگی: ہمایوں اختر اور ڈاکٹر حفیظ پاشا کا سیمینار سے خطاب

لاہور (کامرس رپورٹر) پاکستان کے سابق وزیر تجارت اور آئی پی آر کے چیئرمین ہمایوں اختر خان نے کہا کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبائی حکومتوں کی اہمیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے باعث صوبوں کے وسائل میں اضافہ ہوا ہے نیز اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبے کافی حد تک خود مختار ہو گئے ہیں۔ صوبائی خودمختاری میں اضافے کے بعد اب صوبوں کو بھی اپنی کارکردگی بہتر کرنا ہوگی جس میں ریونیو بڑھانے کے علاوہ قومی ترقی میں بھی اپنا حصہ بڑھانا ہوگا۔ اب صوبائی حکومتوں کو اپنی ترقی کی منازل طے کرنے کیلئے ایک بہترین ویژن کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی آمدن کے ہدف کو پورا کرنا ہوگا تا کہ وہ نہ صرف اپنے اپنے صوبوں کی تعمیرو ترقی میں اضافہ کرسکیں بلکہ قومی سطح پر اپنا کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسٹیٹیوٹ فار پالیسی ریفارمز کے زیر اہتمام "قومی ترقی میں صوبوں کا کردار اور صوبائی بجٹ کیلئے ترجیحات اور تجاویز" کے عنوان سے سیمینار سے میں خطاب کے دوارن کیا ہے۔ آئی پی آر کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر حفیظ پاشا نے صوبوں کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا اور اپنی سفارشات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ صوبوں کو زیادہ سے زیادہ وسائل پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور آئندہ تین سال میں صوبے جی ڈی پی میں ایک فیصد اضافہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کو ان چیزوں پر توجہ دینا ہوگی جو زیادہ سے زیادہ ٹیکس مہیا کرنے کی گنجائش رکھتے ہوں خاص طور پر زرعی ٹیکس، شہری علاقوں میں غیر منقولہ پراپرٹی ٹیکس اور صوبوں کی طرف سے سروسز پر سیلز ٹیکس وغیرہ شامل ہیں۔